



سوال

جسے طواف قدوم کی استطاعت نہ ہو۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جسے طواف قدوم کی استطاعت نہ ہو کہ وہ مکہ مکرمہ میں یوم عرفہ کی عصر کے وقت پہنچا ہو تو کیا وہ حرم میں جانے کے بغیر سیدھا عرفہ چلا جائے یا کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو مکہ میں داخل ہو کر طواف وسعی کرے، حالت احرام میں برقرار رہ کر عرفات چلا جائے اور وہاں جب تک اللہ تعالیٰ چاہے وقوف کرے، خواہ یہ وقوف رات ہی کو کر لے، پھر رات بسر کرنے کے لیے مزدلفہ چلا جائے اور اگر چاہے تو عرفات چلا جائے، غروب آفتاب تک وہاں وقوف کر لے، پھر لوگوں کے ساتھ مزدلفہ چلا جائے، وہاں مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کرے اور شب بسر کرے اور پھر اس کے بعد قربانی کے دن یا اس کے بعد طواف اور سعی کرے اس میں کوئی حرج نہیں اور نہ اس پر کوئی دم وغیرہ لازم ہے جب کہ اس نے صرف حج ہی کا احرام باندھا ہو اور اگر اس نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا ہو تو پھر اس پر ہدی تمتع لازم ہوگی اور وہ بے اونٹ یا گائے کا سا تو اس حصہ یا منہ بخری یا بھیر کا ایک سال کا بچہ جسے، منی یا مکہ میں ذبح کرے اور اس سے خود بھی کھائے اور صدقہ بھی کرے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَشَهَادَاتٍ مِّنْفِئْتِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّطْوُورَاتٍ عَلٰى مَا رَزَقْتُمْ مِنْ بَيْنِيْۤ اَنْۤ اَنْتُمْ تَطْوٰوْنَهَا وَاَطْعَمُوْا الْبٰسِۤ اَلْفَقِيْرَ ۚ ۲۸ ... سورة الحج

البتہ کہ وہ (لوگ) اپنے فائدے کے کاموں کے لیے حاضر ہوں اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چوپائے مویشیوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے ان کو دینے ہیں، ان پر اللہ کا نام لیں، اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیروں کو بھی کھلاؤ۔"

حدیث ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی